اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین......

تلك عشرة كاملة

الحمد للہ علی احسانہ، مجلّہ فقہ اسلامی نے اپنی اشاعت کے دس سال مکمل کر لئے ہیں، فقہ اسلامی کے مختلف پہلوؤں پر لکھنا اور گفتگو کرنا ان اہل علم کا کام ہے جو منصب افتاء پر فائز ہیں یا جنہیں فقہاء کہا جاتا ہے فقہ واجتہاد کے اس منصب پر فائز اہل علم کی شان حدیث مبارکہ میں یوں مذکور ہے، ارشاد نبوی ہے ہے من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین .... تفقہ فی الدین کوئی آسان بات نہیں کہ :۔

این سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

علم وتقوی اور عنایات ربانی کے بغیر اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا اور فقہ میں کچھ کہنا یا لکھنا کار آں مردانست کہ درباره شاں قرآن ناطق است، فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون ، مجھ عاجز خاکسار اور ہیچمداں کا نہ یہ منصب اور نہ ہی علم وتقوی سے کوئی علاقہ، بتوفیق الہی جو کچھ گزشتہ دس برسوں میں لکھا جاسکا یا اہل علم کے لکھے کو فقہی ذوق رکھنے والے اصحاب شوق تک پہنچانے کی جو خدمت ہوسکی اس میں اگر کوئی حسن ہے تو من صنع اللہ اور اگر غلطیاں وکوتاہیاں ہیں تو سب کی سب من جانب بندہ عاجز۔

تاہم اس موقع پر اراکین مجلس ادارت، اللہ رب العزت کے حضور سربسجود ہیں کہ اس نے ہمیں فقہ اسلامی کی بایں طور خدمت کی توفیق مرحمت فرمائی۔اس موقع پر ہم گزشتہ دس برسوں میں اس مجلّہ میں شائع ہونے والے مقالات و مضامین کا ایک مفصل اشاریہ شائع کررہے ہیں، چنانچہ اس ماہ کا شمارہ صرف اشاریئے اور بعض محبینِ فقہ اسلامی کے تاثرات پر مشتمل ہے۔

فقہ اسلامی بالخصوص فقہ المعاملات پر لکھنا اور لکھوانا دونوں خاصے دشوار کام ہیں ، اور پھر اس خاص نوعیت کے رسالے میں عام اور سطحی مضامین کی اشاعت کو روکنا اس سے بھی بڑھ کر مشکل کام ہے جس کا تجربہ ہمیں گزشتہ دہائی میں ہوا۔ بعض احباب کی جانب سے اس قسم کے مضامین اشاعت کے لئے آتے رہے جو فقہ اسلامی کے منوال سے ہٹ کر تھے اور ہمیں ان کی اشاعت سے معذرت کرنا پڑی اس کے باوجود چند ایک تحریریں کچھ ایسے بزرگوں کی جانب سے موصول ہوئیں جن کی اشاعت سے گریز کی کوشش کے باوجود نہایت ناگواری کے ساتھ انہیں شامل اشاعت کرنا پڑا، علاوہ ازیں اس مجلّہ کو جاری رکھنے کے حوالہ سے بھی متعدد دشواریوں کا سامنا رہا، تاہم اللہ تبارک وتعالی نے ہماری دستگیری کی اور یہ سلسلہ چلتا رہا۔ اللہ رب العزت سے دعاء ہے کہ وہ ہمیں آئندہ برسوں میں بھی فقہ اسلامی کی اس خدمت کو جاری وساری رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ (آمین)

اس اشاریہ کے مطالعہ سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ اس مجلّہ میں کن کن موضوعات پر مواد شائع ہوا، اور کون سے ایسے فقہی موضوعات ہیں جن پر مواد کی اشاعت کی ضرورت ہے لیکن وہ اس میں اب تک شامل نہیں ہو سکے۔ امید ہے ہمارے باذوق اور اہل علم قارئین نہ صرف اس کی نشاندہی فرمائیں گے بلکہ ان موضوعات پر لکھ کر اشاعت کے لئے مضامین ارسال بھی کریں گے۔ اگر کوئی صاحب گزشتہ دس برسوں میں شائع ہونے والے مضامین میں سے کسی مضمون کی ضرورت محسوس فرمائیں تو ہمیں خط لکھ بھیجیں وہ مضمون جس شمارے میں شائع ہوا ہے اشاریہ کی مدد سے اس کا جلد نمبر، شمارہ نمبر اور ماہ وسال بھی تحریر فرمائیں تو ہم اپنے ریکارڈ میں محفوظ سابقہ شماروں میں سے مہیا کرنے کی کوشش کریں گے۔

(نور احمد شاہتاز)

واراکین مجلس ادارت

مجلّہ فقہ اسلامی کے دس سال

[اپریل ۲۰۰۰ء تا دسمبر ۲۰۰۹]

فقہ اسلامی کے ۱۰ سالوں میں شائع ہونے والے
شماروں میں ایک ہزار کے قریب مقالات ونگارشات کا
موضوع وار اور مصنف وار اشاریہ

مرتبین : سمیع الرحمٰن
محمد شاہد حنیف